سورج مکھی کی کاشت

تحقیقاتی ادارہ برائے تیلدار اجناس

جھنگ روڈ فیصل آباد

Ph. No. 041-9200770 doilseeds@yahoo.com

ORI

OIL SEEDS RESEARCH INSTITUTE

FAISALABAD

Funded by:
PARB Project No.600

تحقیقاتی ادارہ برائے تیلدار اجناس

جھنگ روڈ فیصل آباد

1۔ ایف۔ایچ۔331۔

سورج مکھی کی ملکی سطح پر تیار کی گئی یہ قسم 2009 میں عام کاشت کے لیے منظور کی گئی۔ چھوٹے دورانیے کی قسم ہونے کی وجہ سے یہ بہت اہمیت کی حامل ہے کیونکہ یہ سورج مکھی کے کاشت ہونے والے اضلاع خصوصاً جنوبی پنجاب میں کپاس کی فصل کی بروقت بجائی کے لیے معاون ثابت ہوتی ہے۔ اس میں تیل کی مقدار 40 سے 42 فیصد تک ہے۔ ذاس کے علاوہ اس کا قد دوسری موجودہ اقسام کے مقابلے میں کم ہے جس کی وجہ سے فصل گرنے سے محفوظ رہتی ہے۔ یہ قسم نہ صرف زیادہ پیداوار دیتی ہے۔ بلکہ گرمی سردی کے خلاف بھی قوت مدافعت رکھتی ہے۔ یہ قسم پنجاب کے تمام اضلاع میں کامیابی کے ساتھ کاشت کی جا سکتی ہے۔ اس کی اوسط پیداوار 20 سے 25 من فی ایکڑ ہے۔ جبکہ اس قسم سے زیادہ سے زیادہ پیداوار 40 من فی ایکڑ تک حاصل ہوئی ہے۔ عام طور پر یہ قسم 100 سے 110 دن میں پک کر کٹائی کے لیے تیار ہو جاتی ہے۔

2۔ ہائی سن۔33:۔

یہ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کی ہائبرڈ قسم ہے۔ جو بہترین پیداواری صلاحیت کی حامل ہونے کی وجہ سے پاکستان میں سب سے زیادہ رقبہ پر کاشت ہوتا ہے۔ مضبوط تنا ہونے کی وجہ سے اس کی فصل گرنے سے محفوظ رہتی ہے اس قسم میں بیماریوں کے خلاف بہتر قوت مدافعت موجود ہے اور یہ سخت موسمی حالات میں بھی اچھی پیداوار دیتی ہے۔ اس کی اوسط پیداوار 20 سے 25 من فی ایکڑ ہے۔ جبکہ اس قسم سے زیادہ سے زیادہ پیداوار 40 من فی ایکڑ تک حاصل ہوئی ہے۔ یہ دوغلی قسم پنجاب کے تمام اضلاع میں کاشت کی جا سکتی ہے۔ عام طور پر سورج مکھی کی یہ قسم 120 سے 130 دن میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔

۳۔ این کے ایس۔278:۔

یہ سنجنٹا پاکستان لمیٹڈ کی ہائبرڈ قسم ہے۔ یہ قسم جو بہترین پیداواری صلاحیت کی حامل ہونے کے ساتھ ساتھ درمیانے دورانیہ میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔ قد درمیانہ ہونے کی وجہ سے فصل گرنے سے محفوظ رہتی ہے۔ اس قسم میں بیماریوں کے خلاف اچھی قوت مدافعت موجود ہے اس کی اوسط پیداوار 20 سے 25 من فی ایکڑ ہے۔ جبکہ اس قسم سے زیادہ سے زیادہ پیداوار 40 من فی ایکڑ تک حاصل ہوئی ہے۔ یہ دوغلی قسم پنجاب کے تمام اضلاع میں کاشت کی جا سکتی ہے۔ عام طور پر سورج مکھی کی یہ قسم 115 سے 125 دن میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔

فراہمی بیج:۔

سورج مکھی کی سفارش کردہ اقسام کا بیج زمیندارہ سیڈ کمپنی یا آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ اور سنجنٹا پاکستان لمیٹڈ کے منظور شدہ ڈیلرز سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

وقت کاشت:۔

سورج مکھی کی فصل کو صحیح وقت پر کاشت کرنا زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لیے بہت ضروری ہے۔ تاخیر سے کاشت شدہ فصل کی نہ صرف پیداوار کم ہو جاتی ہے بلکہ اس سے تیل بھی کم حاصل ہوتا ہے۔ اس لیے زمیندار بھائیوں کو تاکید کی جاتی ہے کہ سورج مکھی کی فصل کو وقت پر کاشت کریں سورج مکھی کا وقت کاشت شمالی پنجاب کے لیے یکم فروری سے آخیر فروری، وسطی پنجاب کے لیے 15 جنوری سے 15 فروری تک جبکہ جنوبی پنجاب کے لیے یکم جنوری تا آخیر جنوری ہے۔

زمین کی تیاری:۔

سورج مکھی کو بہت زیادہ ریتلی اور سیم زدہ زمینوں کے علاوہ تقریباً ہر قسم کی زمین پر کاشت کیا جا سکتا ہے۔ بھاری میرا زمین اس کی کاشت کے لیے بہت موزوں ہے۔ کاشت کے لیے سب سے پہلے زمین کو اچھی طرح تیار کرنا چاہیے۔ راجہ ہل یا ڈسک ہل پوری گہرائی تک چلائیں تا کہ پودوں کی جڑیں زیادہ گہرائی تک جا سکیں۔ کھیت کو ہموار کرنے کے لیے لیزر لیولر استعمال کریں۔ اچھی زمین کی تیاری کے لیے مندرجہ ذیل عوامل کو مدِ نظر رکھا جائے۔

الف) وریال زمینوں کی تیاری ۔	2 - 3 دفعہ ہل چلا کر 2 دفعہ سہاگہ مارا جائے۔
ب) دیگر فصلات کی برداشت کے بعد زمین کی تیاری ۔	3 - 4 دفعہ ہل چلا کر 2 دفعہ سہاگہ مارا جائے۔
ج) بارانی علاقوں میں زمین کی تیاری اور وتر کی سنبھال ۔	2 - 3 دفعہ ہل چلا کر 2 دفعہ سہاگہ مارا جائے۔

3۔طریقہ کاشت:۔

سورج مکھی کو اگرچہ پلانٹر، ٹریکٹر ڈرل یا سنگل رو کاٹن ڈرل، پور یا کیرا کے طریقے سے کاشت کیا جا سکتا ہے مگر بہتر پیداوار کے حصول کے لئے اسے اڑھائی، اڑھائی فٹ کے فاصلے پر بنائی گئی کھیلیوں پر چوپے کی مدد سے کاشت کرنا چاہیے۔ ایک چوپے سے دوسرے کا فاصلہ 9 انچ ہونا چاہیے۔ اس طرح کاشت کرنے سے پودوں کی فی ایکڑ مطلوبہ تعداد تقریباً 23000 ہوتی ہے۔ کھیلیاں ہمیشہ شرقاً غرباً نکالیں۔ بہتر اگاؤ کے لئے کاشت کا عمل کھیلیوں میں پانی لگانے کے بعد مکمل کریں تا کہ

جہاں تک وتر پہنچے وہاں سے تھوڑا اوپر خشک مٹی میں جنوب کی طرف بیج لگایا جائے۔ڈرل سے کاشت کرنے کی صورت میں تر وتر میں کاشت کریں اور بیج کی گہرائی زیادہ سے زیادہ 2 انچ ہو۔

کماد کے ساتھ مخلوط کاشت:۔

سورج مکھی کو فروری میں کاشت ہونے والی گنے کی فصل کے ساتھ بھی کاشت کیا جا سکتا ہے۔اس سے سورج مکھی کی اضافی پیداوار حاصل ہوتی ہے۔جہاں پر قطار سے قطار کا فاصلہ اڑھائی فٹ ہو وہاں کماد کی دو قطاروں کے درمیان سورج مکھی کی ایک قطار کاشت کریں۔اس سے ایک ایکڑ کماد میں آدھا ایکڑ سورج مکھی کاشت ہوگا اور کماد کی فصل پر کوئی منفی اثر نہیں آئے گا۔ مخلوط کاشت کی صورت میں فصل کو اضافی کھاد دینی چاہیے۔

4۔ کھادوں کا استعمال:

کھاد ہمیشہ زمین کی زرخیزی کو مدِ نظر رکھتے ہوئے دینی چاہیے۔اوسط زرخیزی والی زمین میں سورج مکھی کی فصل کے لئے کھادوں کی کم از کم درج ذیل مقدار سفارش کی جاتی ہے۔

ڈی اے پی:	ڈیڑھ بوری فی ایکڑ
یوریا:	دو بوری فی ایکڑ
پوٹاشیم سلفیٹ:	ایک بوری فی ایکڑ

آبپاش علاقوں میں ڈی اے پی اور پوٹاشیم سلفیٹ کی پوری مقدار اور یوریا کی آدھی بوری، زمین تیار کرتے وقت اور یوریا کی آدھی بوری پہلے پانی پر، آدھی دوسرے پانی پر اور باقی مقدار پھول نکلتے وقت پانی کے ساتھ ڈالنا بہتر ہے۔ پھول نکلتے وقت دس کلوگرام فی ایکڑ سلفر کا محلول بنا کر آبپاشی کے ساتھ دینے سے پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہوتا ہے۔

آبپاشی:

آبپاشی کا دارومدار موسمی حالات پر ہوتا ہے۔شدید موسم میں آبپاشی کی ضرورت بڑھ جاتی ہے۔بروقت آبپاشی کرنے سے بیج صحت مند اور زیادہ بنتا ہے اور پیداوار بڑھ جاتی ہے۔سورج مکھی کی فصل کو چار پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔

پہلا پانی	فصل اگنے کے 20 دن بعد۔

دوسرا پانی	پہلے پانی کے 20 دن بعد۔
تیسرا پانی	پھول نکلتے وقت۔
چوتھا پانی	بیج بنتے وقت۔

اگر زیادہ گرمی ہو تو بہار یہ سورج مکھی کو پھول نکلتے وقت پانی کا وقفہ کم کر دینا چاہیے ورنہ عمل زیرگی متاثر ہوتا ہے اور پھول کا کچھ حصہ بیج بننے سے محروم رہ جاتا ہے۔

پودوں کی چھدرائی:

جب پودے چار پتے نکال لیں تو کمزور پودے اکھاڑ کر پودوں کا درمیانی فاصلہ 9 انچ تک کر دیں ۔اچھی پیداوار کے لیے پودوں کی تعداد 22 سے 23 ہزار فی ایکڑ ہونا ضروری ہے۔چھدرائی ہر صورت میں پہلی آبپاشی سے پہلے مکمل کر لیں۔

جڑی بوٹیوں کی تلفی و گوڈی:

فصل کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے ابتدائی آٹھ ہفتوں میں جڑی بوٹیوں کی تلفی کرنا نہایت ضروری ہے۔جڑی بوٹیوں کی تلفی سے زمین نرم، بھربھری اور اس میں ہوا کی آمدورفت بہتر ہو جاتی ہے۔اس کے علاوہ وقت پر جڑی بوٹیوں کی تلفی کرنے سے فصل بیماریوں اور کیڑے مکوڑوں کے حملے سے بھی محفوظ رہتی ہے۔مندرجہ ذیل طریقوں پر عمل کرکے فصل کو جڑی بوٹیوں سے محفوظ رکھا جا سکتا ہے۔

غیر کیمیاوی	کیمیاوی
ڈرل سے کاشتہ فصل کو پہلی گوڈی پہلا پانی لگانے سے پہلے اور دوسری گوڈی پہلا پانی لگانے کے بعد وتر آنے پر کریں۔	فصل میں جڑی بوٹیوں کا تدارک کرنے کے لئے بجائی مکمل کرنے کے فوراً بعد تر وتر میں پینڈی میتھالین بحساب 800 ملی لیٹر 120 لیٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔

مٹی چڑھانا۔

جب پودے تقریباً ایک فٹ کے ہو جائیں تو ان کی جڑوں پر مٹی چڑھا دینی چاہیے۔اس سے گوڈی اور جڑی بوٹیوں کی تلفی کے ساتھ ساتھ پودے کے تنے کو سہارا مل جاتا ہے اور بیج بننے اور پکنے کے عمل کے دوران وہ آندھیوں اور بارشوں کا آسانی سے

مقابلہ کرتے ہوئے گرنے سے محفوظ رہتا ہے۔ پودوں کو مٹی چڑھانے کا عمل ہمیشہ بعد دوپہر کرنا چاہئے کیونکہ اس وقت تنے نرم ہونے کی وجہ سے ٹوٹنے سے محفوظ رہتے ہیں۔

فصل کی بیماریاں اور ان کا علاج:

سورج مکھی کی فصل پر مختلف بیماریاں حملہ آور ہو سکتی ہیں۔ جن سے فصل کو شدید نقصان پہنچ سکتا ہے۔ اور پیداوار بھی متاثر ہو سکتی ہے۔ اس لیے ان کا تدارک ضروری ہے۔ سورج مکھی کی بیماریاں، نقصانات اور تدارک درج ذیل ہیں۔

تنے کا گلنا (Charcoal Rot)

علامات / نقصانات

یہ بیماری ایک پھپھوندی Macrophomina phaseolina سے لگتی ہے۔ یہ پودے کے تنے کے نچلے حصہ پر حملہ آور ہوتی ہے۔ تنے کا اندرونی و بیرونی حصہ کوئلے کی طرح کالا ہو جاتا ہے۔ یہ بیماری بیج کے ذریعے پھیلتی ہے اور عموماً پھول آنے سے پہلے یا پھول آنے پر ظاہر ہوتی ہے۔ اس بیماری سے بیج کم بنتا ہے اور پودے کا قد چھوٹا رہ جاتا ہے۔ شدید حملہ کی صورت میں پورا پودا سوکھ جاتا ہے جس سے پیداوار متاثر ہوتی ہے۔

تدارک

بیج کو کاشت سے پہلے تھائیوفینیٹ میتھائل بحساب 2 گرام فی کلو گرام لگائیں۔

اگر بیماری کھڑی فصل پر ظاہر ہو جائے تو کاربنڈازیم یا تھائیوفینیٹ میتھائل بحساب ۲ گرام فی لٹر پانی میں گھول کر سپرے کریں۔

پھول کا گلنا (Head Rot)

علامات / نقصانات

یہ بیماری ایک پھپھوندی Rhizopus spp. سے لگتی ہے۔ پھول کے پچھلے حصہ پر خاکی رنگ کے نمدار دھبے ظاہر ہو جاتے ہیں جو آہستہ آہستہ سائز میں بڑھ کر گہرے کالے رنگ کی روئی سے ڈھک جاتے ہیں۔ یہ مرض زیادہ تر فصل پکنے کے قریب ہوتا ہے۔ پرندوں اور کیڑوں کے حملہ سے یہ بیماری صحت مند پودوں تک بھی پھیل سکتا ہے۔ شدید حملہ کی صورت میں پورا پھول گل کر پودے سے علیحدہ ہو جاتا ہے۔

تدارک۔

پرندوں اور کیڑوں کی روک تھام کر کے بیمار پودے اکٹھے کر کے تلف کر دیں۔

بیج کو کاشت سے پہلے تھائیوفینیٹ میتھائل بحساب 2 گرام فی کلو گرام لگائیں۔

اگر بیماری کھڑی فصل پر ظاہر ہو تو کاربنڈازیم یا تھائیوفینیٹ میتھائل بحساب 2 گرام فی لٹر پانی میں گھول کر سپرے کریں۔

وبائی جھلساؤ۔ (Alternaria Blight)

علامات / نقصانات

یہ بیماری پھپھوندی Alternaria Solani سے لگتی ہے۔ پتوں پر چھوٹے گہرے، خاکی اور سیاہ رنگ کے دھبے سب سے پہلے چھوٹے پتوں پر ظاہر ہوتے ہیں۔ ان دھبوں کی شکل گول ہوتی ہے۔ شدید حملہ کی صورت میں پتے گر جاتے ہیں اور عمل زیرگی رک جاتا ہے۔ یہ بیماری خزاں کی فصل پر آتی ہے۔

تدارک

بیج کو کاشت سے پہلے نیٹیوو (Nativo) (Trifloxistrobin + Tubaconazol) بحساب 1 گرام فی کلو گرام یا ٹاپسن ایم Topsin M (Methyle Thiophante) بحساب 2 گرام فی کلو گرام لگا کر کاشت کریں۔ فصل پر بیماری ظاہر ہونے کی صورت میں نیٹیوو Nativo 1.5 گرام یا ٹاپسن ایم 2.5 گرام فی لٹر پانی میں ملا کر پندرہ دن کے وقفے سے سپرے کریں۔

روئیں دار پھپھوندی (Downy Mildew)

علامات / نقصانات

یہ بیماری ایک پھپھوندی Peronospora spp سے لگتی ہے۔ اس بیماری کے حملہ میں پتوں پر سیاہ رنگ کے دھبے بنتے ہیں اور پتے کی نچلی سطح پر روئی دار سیاہ پن ہیڈ (Pin-Head) نمودار ہوتے ہیں۔ پتوں کی درمیانی رگ موٹی اور پیلی ہونا شروع ہو جاتی ہے اور وہ نیچے کی طرف مڑنا شروع ہو جاتے ہیں اور آخر کار متاثرہ پتے خشک ہو جاتے ہیں۔ یہ بیماری پودے کے ابتدائی مرحلہ میں زیادہ ہوتی ہے۔

تدارک ۔

فصلوں کا مناسب ادل بدل کریں اور بیماری کے حملہ کی صورت میں زیادہ پانی نہ لگایا جائے۔

اگر حملہ زیادہ شدید ہو تو Tubaconazole 2 ملی لٹر فی لٹر یا کاپر آکسی کلورائیڈ 2 گرام فی لٹر پانی میں سپرے کریں۔

پھول کا گلنا (Head Rot)

تنے کا گلنا (Charcoal Rot)

وبائی جھلساؤ۔ (Alternaria Blight)

روئیں دار پھپھوندی (Downy Mildew)

فصل کے نقصان دہ کیڑے اور ان کا انسداد ۔

دیمک (Termites)

علامات / نقصانات

یہ کیڑا چیونٹی سے مشابہ اور ہلکے زرد رنگ کا ہوتا ہے۔ بارانی اور تھر کے علاقہ میں یہ کیڑا اہم مسئلہ ہے۔ یہ زمین کے اندر گھر بنا کر ایک کنبہ کی صورت میں رہتا ہے اور خشک موسم میں پودوں کی جڑوں اور تنوں پر حملہ آور ہوتا ہے۔ حملہ شدہ پودے سوکھ جاتے ہیں اور آسانی سے اکھاڑے جاسکتے ہیں۔

تدارک

کلورپائیریفاس 40 ای سی بحساب 1.5 تا 2 لٹر فی ایکڑ کھیت میں راؤنی کے ساتھ استعمال کریں۔ اگر حملہ بجائی کے بعد ہو تو آبپاشی کے وقت استعمال کریں۔

چور کیڑا۔

علامات / نقصانات

اس کی سنڈی کا رنگ سبزی مائل بھورا ہوتا ہے۔ سر چمکیلا سیاہ اور گردن پر سیاہ دھبہ ہوتا ہے۔ دن کے وقت یہ سنڈیاں زمین میں چھپی رہتی ہیں اور رات کے وقت حملہ آور ہوتی ہیں۔ سنڈیاں پودے کے پتوں اور تنوں کو کھاتی ہیں جنکی وجہ سے پودے اس جگہ گرے ہوئے ملتے ہیں۔

تدارک

1۔ جڑی بوٹیاں تلف کریں۔

2۔ کاربارائل 10 فیصد بحساب 5 کلوگرام فی ایکٹر راکھ میں ملا کر دھوڑا کریں۔

3۔ کلورپائریفاس 40 ای سی بحساب 1.5 لٹر آبپاشی کے ساتھ دیں۔

سفید مکھی ۔ (Whitefly)

علامات / نقصانات

بالغ مکھی کا جسم پیلا ہوتا ہے لیکن پر اور جسم سفید سفوف سے ڈھکے ہوتے ہیں۔ قد تقریباً ایک تا دو ملی میٹر ہوتا ہے۔ بچے پتوں کی نچلی سطح پر چمٹے ہوتے ہیں جن کا رنگ ہلکا زرد ہوتا ہے۔ اس کے بالغ اور بچے دونوں ہی پتوں کا رس چوستے ہیں۔ رس چوسنے سے پودوں کو کمزور کر دیتا ہے اور جہاں سے رس چوستا ہے وہاں پر شہد جیسی رطوبت خارج کرتا ہے جس پر پھپھوندی اگ جانے جانے کی وجہ سے ضیائی تالیف کا عمل متاثر ہوتا ہے۔ مزید براں یہ کیڑا سورج مکھی میں وائرسی بیماریاں پھیلانے کا سبب بنتا ہے۔ اس کا حملہ خشک موسم میں زیادہ ہوتا ہے۔

تدارک

1۔ ایسٹامیپرڈ 120 ایس پی، بحساب 150 گرام فی ایکٹر سپرے کریں۔

2۔ امیڈاکلوپرڈ 200 ایس ایل بحساب 200 ملی لیٹر فی ایکٹر سپرے کریں۔

چست تیلا۔ (Jassid)

علامات / نقصانات

یہ کیڑا بہت زیادہ متحرک ہوتا ہے اور اس کا رنگ سبزی مائل ہوتا ہے۔ اس کی لمبائی تقریباً 3 ملی میٹر ہوتی ہے۔ اس کے بالغ اور بچے دونوں پتوں کی نچلی طرف سے رس چوستے ہیں۔ درمیانی عمر کے پتوں پر اس کا حملہ زیادہ ہوتا ہے۔ حملہ شدہ پتے نیچے کی طرف مڑ جاتے ہیں۔ شدید حملہ شدہ فصل جھلسی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔

تدارک

1۔ ڈائی میتھوایٹ 40 ای سی، بحساب 400 ملی لیٹر فی ایکٹر۔

2۔ امیڈاکلوپرڈ 200 ایس ایل، بحساب 100 ملی لیٹر فی ایکٹر سپرے کریں۔

لشکری سنڈی۔ (Army Worm)

علامات / نقصانات

اس کی سنڈیاں سبزی مائل ہوتی ہیں جن کے جسم پر لمبائی کے رخ پر سیاہ بھورے رنگ کی دھاریاں ہوتی ہیں۔ یہ سنڈی جس فصل پر حملہ کرتی ہے اس کا رنگ اختیار کر لیتی ہے۔ سورج مکھی کے پھول کی ابتدائی بند حالت میں (Onion Stage) پر اس کا حملہ زیادہ ہوتا ہے اور سنڈیاں پھول کے اندر داخل ہو کر زردانے اور تنے بیج بننے کے عمل کو نقصان پہنچاتی ہیں۔

تدارک

1۔ اس کیڑے کے انسداد کے لیے لیوفینا ران گروپ میں سے کوئی بھی زہر بحساب 180 تا 200 سی سی سپرے کریں۔

2۔ ایمامیکٹن 1.9 ای سی بحساب 200 ملی لیٹر فی ایکڑ پانی میں ملا کر سپرے کریں۔

امریکن سنڈی۔ (Heliothis)

علامات / نقصانات

اس کی سنڈیاں سبزی مائل ہوتی ہیں جن کے جسم پر لمبائی کے رخ پر سیاہ بھورے رنگ کی دھاریاں ہوتی ہیں۔ یہ سنڈی جس فصل پر حملہ کرتی ہے اس کا رنگ اختیار کر لیتی ہے۔ سورج مکھی کے پھول کی ابتدائی بند حالت میں (Onion Stage) پر اس کا حملہ زیادہ ہوتا ہے اور سنڈیاں پھول کے اندر داخل ہو کر زردانے اور تنے بیج بننے کے عمل کو نقصان پہنچاتی ہیں۔

تدارک

1۔ اس کیڑے کے انسداد کے لیے لیوفینا ران گروپ میں سے کوئی بھی زہر بحساب 180 تا 200 سی سی سپرے کریں۔

2۔ ایمامیکٹن 1.9 ای سی بحساب 200 ملی لیٹر فی ایکڑ پانی میں ملا کر سپرے کریں۔

سفید مکھی۔ (Whitefly)

چست تیلا۔ (Jassid)

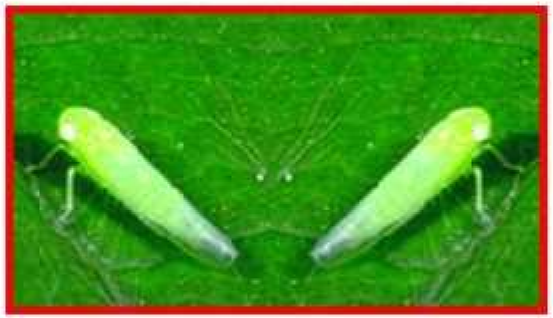

امریکن سنڈی۔ (Heliothis)

لشکری سنڈی۔ (Army Worm)

پرندوں سے بچاؤ۔

سورج مکھی کی فصل کو بیج بننے اور پکنے کے دوران پرندوں خصوصاً طوطوں کے حملہ سے بچانا بہت ضروری ہوتا ہے۔ ان کا حملہ صبح اور شام کے اوقات میں زیادہ ہوتا ہے۔ انہیں پٹاخے چلا کر اور ڈرم بجا کر فصل کو نقصان سے بچانا چاہیے۔

وقتِ برداشت:

فصل کی بروقت کٹائی بھی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے بہت ضروری ہے۔ جب پھول کی پشت کا رنگ سبز سے زرد ہو جائے، پھولوں کی زرد پتیاں خشک ہو جائیں اور سبز پتیاں بھوری ہو جائیں تو فصل برداشت کے لیے تیار ہو جاتی ہے۔ فصل کو درانتی سے کاٹ لیں اور چھوٹی چھوٹی ڈھیریوں کی صورت میں کھیت میں یا کسی اونچی جگہ پر سوکھنے کے لیے چھوڑ دیں۔ وقت پر کاشت کی گئی سورج مکھی کی فصل اخیر اپریل یا مئی کے شروع میں پک کر کٹائی کے لیے تیار ہو جاتی ہے۔

بیج کی گہائی اور ذخیرہ:

فصل کو کٹائی کے بعد گہائی کے لیے پانچ سے چھ دن تک دھوپ میں خشک کریں اس کے بعد تھریشر یا ڈنڈوں کی مدد سے گہائی کریں۔ اگر فصل کو کمبائن ہارویسٹر سے برداشت کرنا ہو تو اس کو مزید کچھ دن پکنے دیں۔ بیج کو ذخیرہ کرنے کے لیے مزید کچھ دن دھوپ میں سکھائیں۔ بہترین پیداوار حاصل کرنے کے لیے بیجوں میں نمی کی مقدار 8 فیصد اور کچرا دو فیصد سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے۔ بیج کو خشک کرنے کے بعد فروخت یا ذخیرہ کریں۔

تیل صاف کرنے کا گھریلو طریقہ:

1 کوہلو یا ایکسپیلر سے سورج مکھی کا تیل نکلوائیں۔

2 بازار سے موٹا کپڑا (فلٹر کلاتھ) لے کر اس کو تکون یا چکور تھیلا بنائیں۔

3 اس تھیلے کو چارپائی یا کسی مضبوط سٹینڈ سے لٹکا دیں اور اس کے نیچے صاف برتن رکھ دیں۔

4 پانچ کلو گرام خام تیل دیگچے یا کڑاہی میں ڈالیں اور دیگچے کو چولہے پر رکھ کر اتنا گرم کریں کہ دیگچے کو ہاتھ نہ لگے یا درجہ حرارت 85 ڈگری سینٹی گریڈ تک ہو لیکن تیل کو اُبلنے نہ دیں۔

5 میدہ کی طرح پسی ہوئی 150 گرام گاچنی یا فلرارتھ کو گرم تیل میں ڈال کر پانچ منٹ تک چمچ سے ہلائیں پھر اس کو نیچے اُتار لیں۔

6 اس نیم گرم تیل کو تھیلے میں ڈال کر دو دفعہ فلٹر کریں۔

7 اس طرح سے حاصل کردہ تیل بازار کے تیل کی نسبت سستا، آلائش سے پاک اور غذائیت سے بھرپور ہوگا۔ اس کو گھر میں کوکنگ آئل کے طور پر استعمال کریں۔

تیلدار اجناس کی کاشت میں کمی کے عوامل۔

1۔ مناسب قیمت پر خریداری کی غیر یقینی۔

2۔ مقامی آئل انڈسٹری کی سستے داموں پام آئل کی درآمد۔

3۔ بڑی فصلوں جیسے گندم، کماد، مکئی اور کپاس کے ساتھ وقت کاشت کا مقابلہ۔

4۔ کم زرخیز زمینوں پر کاشت۔

5۔ غیر معیاری بیجوں کی کاشت کرنا۔

6۔ کھادوں کا غیر متوازن استعمال۔

7۔ زرعی ماہرین کی سفارشات پر عمل نہ کرنا۔

8۔ بیجائی، کٹائی، اور گہائی کے لیے مناسب مشینوں کا میسر نہ ہونا۔

تیلدار اجناس کی کاشت بڑھانے کے لیے سفارشات۔

1۔ معیاری اور منظور شدہ بیج کی کاشت کرنا۔

2۔ کھادوں کا متوازن استعمال کرنا۔

3۔ بارانی علاقوں میں رایا کینولا (آری کینولا) کی کاشت کرنا۔

4۔ کماد کے ساتھ مخلوط کاشت کرنا۔

5۔ گندم کی پچھیتی کاشت کی بجائے سورج مکھی کاشت کرنا

6۔ باغات میں مخلوط کاشت کرنا۔

7۔ زیتون کی کاشت کو فروغ دینا۔

8۔ زرعی ماہرین کی سفارشات پر عمل کرنا